کتاب معجم الفاظ الجرح والتعدیل تالیف: سید عبدالماجد الغوری

قیمت: ۲۲۵ روپے ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت عبداللہ بن مبارک نے فرمایا ہے: **لولا الاسناد لقال من شاء ماشاء** اگر استادنہ ہوتو جس کے جو جی میں آتا وہ کہہ گزرتا اور حضور اقدس ﷺ کی طرف منسوب کر لیتا' اسلئے امت مسلمہ نے حضور اقدس ﷺ کے اقوال' افعال اور تقریرات کو سند کے ساتھ نقل کیا تا کہ کوئی بے اصل اور بے بنیاد بات آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب نہ ہو' سلسلہ سند کو پرکھنے کیلئے ناقلین حدیث ثقات وضعف کو واضح کرنے کیلئے علم جرح وتعدیل کو رواج دیا گیا۔ اور لاوی مرتبہ جرح وتعدیل کیلئے مختلف الفاظ استعمال کئے گئے۔ امام عبدالرحمٰن بن ابی حاتم الرازی پہلے آدمی ہیں۔ جنہوں نے جرح وتعدیل کے الفاظ کو مراتب پر تقسیم کیا۔ آپ کے بعد حافظ ابن صلاح شہرزوری اور اسکے بعد حافظ شمس الدین ذہبی اور پھر حافظ زین الدین العراقی' پھر حافظ عراقی کے شاگرد حافظ ابن حجر عسقلانی اور بعد ازاں علامہ عبدالرحمٰن سخاویؒ نے الفاظ جرح وتعدیل کو مراکب عبدالماجد الغوری نے الفاظ جرح وتعدیل کو حروف ہجاء کی ترتیب پر جمع کیا اور ہر ہر لفظ تعریف ومرتبہ اور حکم بیان کیا ہے اور ابتداء کتاب میں علم جرح وتعدیل کی لغوی اور اصطلاحی تعریف قرآن وسنت جرح وتعدیل کی مشروعیت' شروح جارح وعدل' کتب جرح وتعدیل اور مذکورہ بالا ائمہ جرح وتعدیل کی مختصر حالات زندگی ذکر کی ہے' ارباب زمزم پبلشرز کراچی نے اس بیش قیمت ذخیرہ علم کو اعلیٰ کاغذ اور بہترین طباعت کیساتھ شائع کیا' طالبان علم حدیث کیلئے بہترین سوغات اور ہر کتب خانے کی زینت ہے۔

نام کتاب: حضرت مدنیؒ (شیخ الاسلام حضرت اقدس مولانا سید حسین احمد مدنی کا مختصر تذکرہ

مؤلف: مولانا محمد عبداللہ صاحب' مہتمم مدرسہ دارالہدیٰ وجامعہ قادریہ بھکر

صفحات: ۱۱۲ قیمت: درج نہیں ناشر: شعبہ تحقیق وتصنیف جامع قادریہ بھکر

شیخ العرب والعجم شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی شخصیت صفات کمالات خدمات اور سوانح عمری پر آپکے تلامذہ اور عقیدت مندوں نے مختلف چھوٹی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان کتابوں میں آپکا تذکرہ خود ان تصانیف کیلئے سبب افتخار ہے۔ جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے کہ: **ماان مدحت محمداً بمقالتی لکن مدحت مقالتی بمحمدا**

حضرت مولانا عبداللہ صاحب' مہتمم مدرسہ دارالہدیٰ وجامعہ قادریہ بھکر نے حضرت شیخ الاسلامؒ کی سوانح عمری پر ایک جامع مقالہ تحریر کیا جس میں حضرت مدنی رحمۃ اپنے اکابر اور معاصرین کی نظر میں خصوصیت کے ساتھ ذکر ہے۔ یہ کتاب دراصل حضرت شیخ الاسلام کی یاد میں ایک سیمنار کے لئے لکھی گئی ہے جو اب کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کی اس کاوش کو قبول فرمائیں آمین۔ جامعہ قادریہ بھکر کے شعبہ تحقیق وتصنیف نے عمدہ کاغذ اور بہترین ڈائی دار جلد کیساتھ شائع کیا ہے۔ (بقیہ صفحہ ۴۲ پر)